السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں وسائل سفر اجتماعی اور مخلوط ہیں جس کی وجہ سے کبھی کبھی بغیر قصد ورغبت کے بعض عورتوں کے جسم چھوجاتے ہیں اوریہ اس وقت ہوتا ہے جب بھیڑ وغیرہ بہت زیادہ ہو توکیا اس کی وجہ سے ہمیں گناہ ہوگا سفر کےلئے اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی ذریعہ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہم کیا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلئے ضروری ہے کہ وہ عورتوں کوچھونے اور ٹکرانے سے اس حدتک دوررہے کہ پردے کے ساتھ بھی اس کا جسم عورتوں کے جسم سے نہ لگے کیونکہ یہ باعث فتنہ ہے اور کوئی بھی انسان معصوم نہیں خواہ وہ سمجھتا ہے کہ وہ اس سے متاثر نہیں ہوتا لیکن شیطان انسان کے جسم میں اس طرح گردش کرتا ہے جس طرح خون گردش کرتا ہے اوراس سے ایسی حرکت سرزد ہوجاتی ہے جواس کے معاملے کو خراب کردیتی ہے اگر کبھی انسان اس کےلئے مجبور ومضطر ہوجائے اوروہ کوشش کرے کہ وہ اس سے متاثر نہیں ہوگا توپھر امید ہے کہ کوئی حرج نہیں لیکن میرا خیال ہے کہ اس کےلئے انسان اتنا مجبور ومضطر نہیں ہوسکتا کیونکہ اسے کوئی نہ کوئی ایسی جگہ ضرور مل جاتی ہوگی جہاں عورت سے چھونے اور ٹکرانے کا امکان نہ ہوخواہ اس کےلئے اسے کھڑا ہونا پڑے اوراسی سے وہ اس فتنہ انگیز بات سے نجات حاصل کرسکتا ہے ہر آدمی کےلئے یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مقدور بھر ڈرے اوران امور میں سستی نہ کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد3 صفحہ105

محدث فتویٰ